Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

سرکلر نمبر 168

تاریخ: 30-06-2025

خاص جنرل باڈی اجلاس منعقد بروز اتوار 29 جون 2025 کی کاروائی کی تفصیل:

اوورسیز پاکستانیز بنگلوز ریذیڈینٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن (OPBRWA) کا خاص جنرل باڈی اجلاس بروز اتوار بتاریخ 29 جون 2025 کی شب 09:30 بجے ایسوسی ایشن آفس کے سامنے ایک نکاتی ایجنڈہ پر مشتمل منعقد ہوا جسکی کاروائی کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ اس اجلاس میں 90 پرنسپل ممبران نے شرکت کی۔

۲۔ اجلاس کی کاروائی کا آغاز جنرل سیکرٹری جناب یونس محی الدین صاحب نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔

۳۔ جنرل سیکرٹری نے حاضرین کو مُخاطب کر کے انکو بتایا کہ آج کا ایک نکاتی ایجنڈہ اوورسیز بنگلوز میں غیر قانونی تعمیرات اور کنٹونمنٹ بورڈ فیصل کے بائی لاز کی خلاف ورزی پر مشتمل ہے۔

جنرل سیکرٹری نے وضاحت کی کہ کنٹونمنٹ بورڈ نے بیسمنٹ گراونڈ پلس سیکنڈ فلور کی اجازت دے رکھی ہے مگر لوگ مکان کی تعمیر میں بائی لاز کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں جس سے آس پڑوس کے مکانوں کی ہوا اور روشنی متاثر ہو رہی ہے۔ اسکے ساتھ جو جگہ لازمی چھوڑنی ہے وہ بھی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ پہلے والے کنٹونمنٹ کے ایگزیکیوٹو افسر نے دوسری منزل نہ بننے کی یقین دھانی کرائی تھی مگر اب اسکی اجازت دی جا رہی ہے۔

جنرل سیکرٹری صاحب کا کہنا تھا کہ ہماری ایگزیکیوٹو کمیٹی نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا تھا کہ ایسوسی ایشن، مکین اور ممبر کنٹونمنٹ بورڈ جناب حبیب صاحب اپنی شکایت کنٹونمنٹ کو جمع کروائیں اور خاص جنرل باڈی اجلاس بلا کر ممبران کی رائے لی جائے لہذا ہم نے کنٹونمنٹ کو خطوط جمع کروا دیے ہیں اور جنرل باڈی سے اگلے لائحہ عمل پر رائے لی جائے گی۔

انھوں نے بتایا کہ ہم کنٹونمنٹ کے قانون جو گراونڈ پلس ٹو ہے اس کو تو عدالت میں چیلنج نہیں کر سکتے ہیں البتہ اسکے بائی لاز کی خلاف ورزیوں پر ضرور مقدمہ کر سکتے ہیں جسکے لئے بابر قائم خانی، وکیل جان اور صدر فرحت علی کی ایک ملاقات اعلیٰ وکیل سے بھی ہوئی ہے مگر اسکے لئے قریباً دس لاکھ روپے کے اخراجات آئیں گے جسکے مطابق ہر مکین کو تین ہزار روپے دینے ہونگے مگر اسکے بھی کچھ اچھے اور برے اثرات ہو سکتے ہیں لہذا اگر جنرل باڈی حامی بھرتی ہے تو قانونی ٹیم تشکیل دی جا سکتی ہے جسمیں دو ممبران ایسوسی ایشن سے اور تین مکینوں سے لئے جا سکتے ہیں مگر جنرل باڈی ممبران اس پر راضی نظر نہیں آئے لہذا انہوں نے باقی تفصیلات کے لئے جناب حبیب الرحمٰن صاحب کو اسٹیج پر مدعو کر لیا۔

۴۔ حبیب صاحب نے تلاوت کلام سے تقریر کا آغاذ کیا اور اوورسیز سوسائیٹی کے قیام سے شروع کیا کہ ہمارے کتنے فلاحی پلاٹ تھے اور کس کس طرح ان پر قبضہ ہوگیا جسکے لئے قانونی و سیاسی ہر محاذ پر لڑائی کی گئی مگر حاصل حصول کچھ نہ ہوا۔

Scanned with CamScanner

انہوں نے بتایا کہ وہ 2009 میں پہلی بار ایسوسی ایشن کا حصہ بنے پھر 2019 سے انکا پینل اپنی کارکردگی کی بنیاد پر مسلسل جیتتا رہا ہے۔ 2021 میں بابر بھائی اور انکی ٹیم نے انکو کنٹونمنٹ کا الیکشن لڑنے پر راضی کیا اور انکی و تمام مکینوں کی سپورٹ سے وہ الیکشن جیت گئے۔ انکا کہنا تھا کہ انکے دور میں جتنی روڈ کی استرکاری و دیگر کام ہوئے ہیں وہ پچھلے چالیس سالوں میں نہیں ہوئے۔ آج جو کنٹونمنٹ کا پراپرٹی ٹیکس کم ہے اس میں بھی انکی کوشش کم نہیں ورنہ یہ پچاس ہزار سے بھی زیادہ ہو جاتا۔

۵۔ انہوں نے کنٹونمنٹ کے بائی لاز کو تفصیل سے کھول کر بیان کیا اور یہ بتایا کہ انکی اور بابر بھائی کی کوششوں سے جنہوں نے ائیر ہیڈکوٹر سے بہت بڑی سفارش لگوا کر کنٹونمنٹ میں ملاقات کی ہے جس میں CEO نے ہامی بھر لی ہے کہ وہ دوسری منزل بنانے کی اجازت نہیں دے گا اور کنٹونمنٹ کے عملے کو پابند کرے گا کہ وہ بائی لاز کی خلاف ورزیوں کو روکے جسکے لئے ایک ٹیم انھوں نے تشکیل بھی دے دی ہے جو جلد معائنہ کرے گی اور ہر خلاف ورزی پر جسمیں جو گلیاں بھی بند ہیں یا جو مکان حدود سے باہر ہیں یا جنہوں نے تیسری منزل پر کمرہ بنایا ہے انکے خلاف ایکشن لے گی۔ یہ ٹیم خود جائزہ لیکر کاروائی کا حق رکھتی ہے اس میں ہم سے کوئی مشاورت نہیں ہوگی۔

حبیب بھائی نے بابر بھائی کی تعریف کی کہ وہ اس سوسائیٹی کے ہمدرد ہیں اور اسکی بھلائی کے لئے ہر وقت کچھ کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ ان تمام تفصیلات کے بعد حبیب صاحب نے اپنا خطاب اس بات پر ختم کیا ہم سب کو متحد ہونا ہوگا اور اپنے حق کے لئے آواز بلند کرنی ہوگی۔

٦۔ جنرل سیکرٹری نے اسٹیج پر بابر قائم خانی صاحب کو مدعو کیا جنہوں نے بتایا کہ جو میٹنگ کنٹونمنٹ میں ہوئی ہے اور جس پر کنٹونمنٹ راضی ہوا ہے وہ کوئی آسان کام نہیں ہوا بلکہ اسکے پیچھے ایک حکمت عملی تھی اور بہت اہم سرکاری لوگوں کی مداخلت کی وجہ سے یہ کام ممکن ہوا ہے۔ اگر اس طرح کام نہیں بنا تو ہم قانونی جنگ کے لئے بھی تیار ہیں جس پر تمام حاضرین متفق ہوئے اور یک زبان ہو کر عہد کیا کہ ہم سب ساتھ کھڑے ہیں اور کھڑے رہیں گے۔

۷۔ اسکے بعد مائیک پرنسپل ممران کے لیئے اوپن کیا گیا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں جسمیں خواتین جو B14, H24 و دیگر اور مردوں کی طرف سے جناب اختر علی خان، نسیم چوہدری، اقرار بیگ و دیگر ممبران نے سولات کئے جنکے جوابات حبیب بھائی، ملک ندیم، یونس محی الدین و بابر قائم خانی نے دیے اور ممبران کو مطمعن کیا گیا۔

۸۔ اجلاس بخیر و خوبی انجام پزیر ہوا، جسکے بعد ممبران کی تواضع یونائیٹڈ بیکری کے بسکٹ و کوئٹہ ہوٹل کی گرما گرم چائے سے کی گئی۔

منجانب:

یونس محی الدین

جنرل سیکرٹری

Scanned with CamScanner